دار الافتاء
۲۱۱
۱۹۱
جامعہ خیر المدارس ملتان

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان دین متین اس مسئلے کے بارے میں

…لوگ کھلونے، بچوں کی گاڑیاں فروخت کرتے ہیں۔

…ھلونوں میں، گڑیاں، بھالو، بلی، بندر، کتا، کارٹون کے بت (مورت) ہوتی ہیں

…کچھ کھلونوں میں مختلف قسم کے ساز، جانوروں کی آوازیں مختلف ٹونز، میوزک، وغیرہ ہوتے ہیں

…ر چلانے والی گاڑیوں میں علیحدہ سے ہارن پیانو اور ساز والے آلات لگے ہوتے ہیں ان چیزوں

…ے بچوں کو کھیل اور تفریح حاصل ہوتی ہے

…دہ اشیاء کی فروخت وتجارت اور ان سے حاصل شدہ آمدنی جائز اور حلال ہے یا ناجائز ہے اور

…رتیوں میں کچھ فرق ہے یا نہیں کس حد تک اجازت ہے؟

…طرح سادہ گھنٹیوں اور مختلف قسم کے ساز جن میں اتار چڑھاؤ ہوتا ہے کچھ فرق ہے یا سب کا ایک ہی

…م ہے؟

…تب فقہ وفتاوی کے حوالہ جات کے ساتھ مدلل جواب عنایت فرما کر ممنون فرمائیں یہ مسئلہ بعض

…علم کے زیر بحث ہے وہ فرق کرتے ہیں اس لیے حوالہ جات ضرور عنایت فرمائیں

مستفتی

محمد عرفان

الفلاح سنٹر بالمقابل مرکزی مسجد تالاب بازار ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

0306-4106895

دار الافتاء
فتوی نمبر ۲۲۲
مورخہ ۱۹۱۳
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

الجواب

ایسے کھلونے جو کتا، بلی یا کسی بھی جاندار کی شکل وصورت پر مشتمل ہوں ان کی خرید وفروخت شرعاً جائز نہیں۔ انہیں ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کر گڑیوں پر قیاس نہیں کر سکتے؛ کیونکہ وہ کھلونے مکمل جاندار کی شکل میں نہ تھے۔ اس کی دلیل یہ ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ان کھلونوں میں ایک پروں والا گھوڑا بھی تھا حضور علیہ السلام نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ "یہ کیا ہے؟" اگر وہ بعینہٖ گھوڑے کی شکل میں تھا تو نعوذ باللہ یہ سوال لغو قرار پاتا ہے اس سوال سے حضرات محدثین نے یہ بات ثابت کی ہے کہ وہ مکمّل گھوڑے کی شکل میں نہ تھا۔

ورأى بنهن فرساً له جناحان من رقاع فقال صلى الله عليه وسلم ما هذا الذى أرى وسطهن قال فرس قال ما هذا الذى عليه قلت جناحان قال فرس له جناحان (الخ)
(بذل المجهود، جلد:۴، صفحہ:۲۶۴)

حضرت علامہ یحییٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

قوله: "ماهذا يا عائشة؟" لعل يرشدك انها لم تكن تماثيل تامة والا لما افتقر الىٰ المسئلة ولما ترك فى بيته" (بذل المجهود، جلد:۴، صفحہ:۲۶۴)

اسی طرح اگر یہ مکمل مجسمے اور تصاویر ہوتیں تو حضرت جبرائیل علیہ السلام ان کی موجودگی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر تشریف نہ لاتے جیسا کہ کتے کے بچے کی موجودگی کی صورت حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف نہیں لائے تھے اور جب اسے نکالا گیا اور جگہ کو صاف کیا گیا پھر تشریف لائے۔

ولما خفىٰ ذلك مدة كذا لان الملك لاتدخل بيتاً فيه تصاوير فلو كانت تماثيل لامتنع الملك قبل ذلك الواقعة من النزول اليه كما وقع فى جرو الكلب"

(بذل المجهود، جلد:۴، صفحہ:۲۶۴)

۲۔ ان کھلونوں میں جو مختلف قسم کے ساز یا میوزک پر مشتمل ہیں ان کا استعمال وخرید وفروخت بھی بلا شبہ حرام ہے کیونکہ حضور علیہ السلام نے اپنی بعثت کے مقاصد میں ایک یہ بھی بیان فرمایا کہ میں گانے بجانے، سازوں کو مٹانے کیلئے آیا ہوں۔

عن ابى امامةؓ عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان الله عزّوجل بعثنى رحمةً وهدىً للعالمين وامرنى ان امحق المزامير والكنارات يعنى البرابط والمعازف والاوثان التى كانت تعبد فى الجاهلية" (مسند احمد بن حنبل، جلد:۵، صفحہ:۲۵۷)

عن على رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "بعثت بكسر المزامير" (کنز العمال، جلد:۵، صفحہ:۲۵۷)

ہم امتی اور کلمہ پڑھنے والے ان کو فروخت کر کے گویا ان کی ترویج میں اضافہ کر رہے ہیں یہ کیسے جائز ہو سکتا ہے؟

جانوروں کے گلے میں جو گھنٹی ڈالی جاتی ہے کسی درجہ میں اسے بعض لوگ مفید بھی بتلاتے ہیں جانور مست ہو کر خوب چلتا ہے وغیرہ لیکن اس کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شیطان کا باجا ارشاد فرمایا۔

چنانچہ مسلم شریف میں ہے:

عن ابی ھریرۃؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:"الجرس مزامیر الشیطان"

(صحیح مسلم شریف، باب کراہۃ الکلاب والجرس فی السفر، جلد:۲، صفحہ:۲۰۲)

نیز حضور علیہ السلام نے گانے اور ساز کی آواز سن کر کانوں میں انگلیاں داخل کر لی تھیں۔

چنانچہ مشکوٰۃ شریف میں ہے:

عن نافع رحمہ اللہ قال کنت مع ابن عمر فی طریق فسمع مزمارافوضع اصبعیہ فی اذنیہ ونـاء عن الطریق الیٰ جانب الآخر ثم قال لی بعد ان بعد :"یا نافع ھل تسمع شیئاً ؟" قلت:"لا" فرفع اصبعیہ عن اذنیہ و قال :"کنت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسمع صوت یَراعٍ فصنع مثل ماصنعت" قال نافع:"فکنت اذ ذاک صغیراً رواہ احمد وابوداؤد

(مشکوٰۃ شریف، جلد:۲، صفحہ:۴۱۱، ابوداؤد، باب کراہیۃ الغناء والزمر)

ایسے کھلونوں کے ذریعہ ہم لوگ بچوں کے دل ودماغ کو میوزک وساز کا گویا عادی بنا رہے ہیں۔

جانوروں کی آواز کا سننا چونکہ ممنوع نہیں اس لیے ایسے کھلونوں کی گنجائش ہے تاہم گدھے کی آواز سے احتراز ہونا چاہیے کیونکہ اس کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے:"ان انکرالاصوات لصوت الحمیر"

اسی طرح سادہ گھنٹیوں کی بھی گنجائش ہے۔.................فقط واللہ اعلم

بندہ محمد عبداللہ عفا اللہ عنہ

رئیس دارالافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان

۱۴۳۹/۱۰/۲۵

مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان

۲۲۲
۱۹۳

دارالافتاء
جامعہ خیر المدارس ملتان

10/7/18